جلد ۴۹/۱۴ — ۲۷ صلح ۱۳۳۹ھش — ۲۷ جنوری ۱۹۶۰ء — نمبر ۲۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت عرصہ سے ناساز ہے۔ اس کے باوجود حضور نے جلسہ پر تقاریر فرمائیں۔ اور احباب کو ملاقات کا شرف بھی بخشا۔ احباب اپنے مقدس آقا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعاؤں میں لگے رہیں۔

جماعت احمدیہ کے اڑسٹھویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر

ربوہ کی مقدس بستی میں اسلام و احمدیت کے ستّر ہزار فدائیوں کا عظیم الشان اجتماع

پاکستان کے طول و عرض سے آئے ہوئے ہزارہا احباب کے علاوہ مشرق وسطیٰ، یورپ، افریقہ اور مشرق بعید کے متعدد احمدی احباب کی شرکت

اسلام کی حقانیت، قرآن مجید کی فضیلت اور احمدیت کی صداقت پر ایمان افروز تقاریر

پنج وقتہ نمازوں کے علاوہ نماز تہجد۔ درس قرآن مجید اور سوز و گداز سے معمور دعاؤں کا خاص التزام

ربوہ — اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی خاص توفیق سے جماعت احمدیہ کا اڑسٹھواں جلسہ سالانہ ربوہ کی مقدس سرزمین میں ۲۲ جنوری سے ۲۴ جنوری ۱۹۶۰ء تک تین روز جاری رہنے کے بعد نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ اس عظیم الشان جلسہ میں پاکستان کے طول و عرض سے آئے ہوئے ہزارہا فرزندان احمدیت کے علاوہ مشرق وسطیٰ۔ یورپ۔ افریقہ اور مشرق بعید کے متعدد احمدی احباب نے بھی جن میں سے بعض خاص اس جلسہ میں شمولیت کی خاطر ہزاروں میل کا طویل سفر اختیار کرنے کے بعد یہاں تشریف لائے تھے۔ اس میں شریک ہو کر اس کی آسمانی برکتوں اور افضال سے مستفید ہونے کی سعادت حاصل کی۔ اس طرح امسال مختلف ملکوں قوموں اور نسلوں سے تعلق رکھنے والے اسلام و احمدیت کے قریباً ستر ہزار فدائی جن میں مرد عورتیں اور بچے سب شامل تھے۔ اس مبارک موقعہ پر خدائے واحد کے نام کی تقدیس بلند کرنے کے لئے ربوہ کی مقدس سرزمین میں جمع ہوئے فالحمد للہ علیٰ ذالک

تائید و نصرت کا عظیم الشان نشان

چونکہ امسال جلسہ سالانہ پاکستان میں بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کے باعث ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۵۹ء کی مقررہ تاریخوں کی بجائے استثنائی حالات میں ۲۲-۲۳-۲۴ جنوری ۱۹۶۰ء کو منعقد کرنا پڑا تھا اس لئے خیال تھا کہ ان ایام میں ملک بھر کے دفاتر اور تعلیمی اداروں میں تعطیلات نہ ہونے کے باعث احباب انتہائی خواہش اور دلی تڑپ کے باوجود اس تعداد میں نہ آسکیں گے جس تعداد میں وہ آیا کرتے ہیں۔ پھر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی تائید و نصرت کے نتیجہ میں نہ صرف پاکستان کے کونے کونے سے بلکہ بعض بیرونی ممالک سے بھی شمع احمدیت کے پروانے اس الٰہی جلسہ میں شمولیت کے لئے دیوانہ وار کھنچے چلے آئے۔ اور بالخصوص جلسے کے آخری روز مورخہ ۲۴ جنوری کو بروز اتوار تو ربوہ کی مقدس سرزمین میں جمع ہونے والے فرزندان احمدیت کی تعداد ساٹھ ہزار سے کہیں زیادہ تجاوز کر گئی۔ اگر دسمبر کے آخری ایام کی طرح ان ایام میں بھی دفاتر اور تعلیمی اداروں میں تعطیلات کی سہولت میسر ہوتی۔ تو یقیناً گزشتہ سالوں کی طرح تعداد اس سے بھی کہیں زیادہ بڑھ جاتی اس امر کے باوجود کہ امسال سکولوں اور کالجوں کے طلباء اور دفاتر میں کام کرنے والے احباب پوری تعداد میں نہ آسکے تھے۔ پھر بھی اس موقعہ پر اس قدر کثیر تعداد میں احباب کا تشریف لے آنا خدائی تائید و نصرت کا ایک عظیم الشان نشان ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے احباب

پھر یہ امر بھی خاص طور پر ازدیاد ایمان کا موجب ہے کہ پاکستان کے علاوہ بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے احباب کی تعداد میں بھی سال بسال اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر سال ہی خدائی تحریک کے ماتحت مختلف قوموں اور نسلوں کے لوگ دور دراز کا سفر طے کر کے ربوہ آتے۔ اور اس الٰہی جلسہ میں شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ امسال محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نائب صدر عالمی عدالت انصاف ہیگ نے ہالینڈ سے برادر ناصر و لیلم نیکولسکی نے مغربی جرمنی سے السید محمد عبد اللہ الشبوطی اور ان کے بھائی السید سلطان محمد الشبوطی نے عدن سے مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر نے امریکہ سے مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب نے مشرقی افریقہ سے اور کئی اور احباب نے دوسرے ممالک سے تشریف لا کر اس بابرکت جلسے میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کی۔ علاوہ ازیں مغربی جرمنی نیز مشرقی افریقہ کے علاقے کینیا ٹانگانیکا اور سمالی لینڈ جزیرہ ماریشس اور مغربی افریقہ کے ممالک گھانا اور سیرالیون نیز انڈونیشیا۔ جزائر فجی چین اور بھارت وغیرہ کے بہت سے احمدی احباب جو ان ممالک کے ہی رہنے والے ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی
ایڈیٹر — روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

اس جلسے میں شریک تھے۔ ان میں سے بالخصوص جرمن نوجوان جناب وتلف خالد اپنے پاکستانی لباس کی وجہ سے اور گھانا کے جناب عبدالوہاب بن آدم اپنے شاندار قومی لباس کے باعث جو Kente Cloth کے نام سے موسوم ہے۔ خاص طور پر نمایاں نظر آ رہے تھے۔ جرمنی کے دوسرے نومسلم احمدی برادر ناصر منکوسکی نے جلسے کے متعدد مناظر پر مشتمل رنگین سلائڈز بنانے کے لئے اپنے بیش قیمت کیمروں کی مدد سے بے شمار فوٹو اتارے آپ جرمنی واپس جا کر یہ سلائڈز میجک لینٹرن کے ذریعے وہاں کے نومسلم احمدی احباب کو دکھائیں گے۔ الغرض ہمارا یہ اجتماع مشرق و مغرب میں بسنے والی مختلف اقوام اور نسلوں یعنی اسود و احمر کا اجتماع تھا۔ اور آج سے ساٹھ پینسٹھ سال قبل کے اس خدائی وعدے کے ابتدائی ظہور پر گواہی دے رہا تھا۔ کہ خدا نے اور بہت سی قومیں تیار کی ہیں۔ جو بعد کے زمانوں میں اس جلسے میں آ شامل ہوں گی

ایمان افروز تقاریر

شمع احمدیت کے یہ ہزارہا پروانے ان مبارک ایام میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی روح پرور تقاریر سے فیضیاب ہونے کے علاوہ اسلام کی حقانیت، قرآن مجید کی فضیلت اور احمدیت کی صداقت پر علماء سلسلہ اور جماعت کے دیگر نامور اہل علم حضرات کی ایمان افروز تقاریر سے مستفید ہوئے اس مرتبہ احباب جماعت کی یہ انتہائی خوش قسمتی تھی۔ کہ قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے پہلی مرتبہ "ذکر حبیب" کے موضوع پر احباب جماعت سے خطاب فرمایا۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت طیبہ سے متعلق ایمان افروز واقعات پر مشتمل اپنا نہایت پُر معارف اور بیش قیمت مضمون علالت طبع کے باوجود خود تشریف لا کر نہایت پُر درد و پُر اثر لہجے اور پُر شوکت آواز میں پڑھ کر سنایا جس سے احباب پر ایک خاص کیفیت طاری ہو گئی۔ اور وہ ایک عجیب روحانی کیف و سرور سے بہرہ یاب ہوئے۔

سوز و گداز سے معمور دُعائیں

جلسے کے اس مبارک ایام میں روح پرور تقاریر سننے کے علاوہ احباب جماعت نے راتوں کی خاموش گھڑیوں میں مسجد مبارک میں خاص التزام کیساتھ نماز تہجد بھی ادا کی۔ نیز دنیا میں غلبۂ اسلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت یابی اور درازی عمر کے لئے نہایت درد و الحاح اور سوز و گداز کیساتھ اجتماعی دعائیں کی گئیں۔ بالخصوص ۲۳ جنوری کو سہ پہر کے اجلاس کے اختتام پر اجلاس کے صدر محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب جج لاہور ہائیکورٹ کی پُر درد تحریک پر جو سوز و گداز سے معمور دعا ہوئی۔ اور ہزارہا بندگان خدا نے جس قدر عاجزی اور آہ و زاری کیساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور اپنی اس دلی تمنا کو پیش کیا کہ وہ اپنے فضل اور رحم سے حضور ایدہ اللہ کو جلد صحت یاب فرمائے اور حضور کو صحت و عافیت کیساتھ کام کرنیوالی لمبی زندگی عطا کرے۔ وہ اپنی مثال آپ تھی۔ حضور ضعف کی شکایت کے باعث ڈاکٹری مشورہ کے تحت اس اجلاس میں احباب جماعت سے خطاب فرمانے کے لئے تشریف نہ لا سکے تھے۔ جلسہ سالانہ کے موقع اپنی اس محرومی سے احباب جماعت کے دل بھرے ہوئے تھے۔ اور اس احساس نے کہ آج وہ حضور ایدہ اللہ کے زندگی بخش اور روح پرور خطاب سے حضور کی مسلسل علالت کے باعث محروم رہے ہیں انہیں بے چین کر رکھا تھا۔ چنانچہ ہزارہا مرد وں اور عورتوں نے حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی اقتداء میں اس قدر سوز و گداز اور تڑپ و اضطراب کیساتھ دعا کی کہ ان کی آہ و زاری اور ہچکیوں اور سسکیوں کی پُر درد آوازوں سے وسیع و عریض جلسہ گاہ اور اس کے گرد و نواح کا سارا علاقہ گونج رہا تھا۔ یہ اجتماعی دُعا جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکات میں سے ایک نہایت ہی عظیم اور خصوصی برکت کا درجہ رکھتی ہے۔ خوش قسمت ہیں۔ وہ ہزاروں ہزار فرزندانِ احمدیت جنہیں اللہ تعالیٰ کے حضور اس شان کی اجتماعی دعا کا ایسا انمول موقع میسر آیا۔ پھر نماز تہجد کے علاوہ اصلاح و ارشاد کے زیر اہتمام مسجد مبارک میں فجر کی نماز کے بعد درس قرآن مجید کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ جو جلسے کے ایام میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس التزام سے دیتے رہے نماز تہجد، اس کے بعد فجر کی نماز اور بعد درس قرآن مجید میں اس قدر کثیر تعداد میں احباب شریک ہوتے رہے کہ آخر شب شدید سردی کے باوجود مسجد مبارک کے اندرونی حصے میں تل دھرنے کو جگہ نہ ملتی تھی۔ اور بے شمار احباب کو مسجد کے صحن میں ہی نماز ادا کرنا پڑتی تھیں۔ اس طرح جلسے کے ایام میں ربوہ کی مقدس سرزمین ہزارہا مومنوں کی سجدہ گاہ بنی رہی۔ اور اس کثرت سے دن اور رات یہاں خدا کا ذکر بلند ہوتا رہا کہ یوں معلوم ہوتا تھا۔ ربوہ کے درویشوں کی چھوٹی سی پُر سکون بستی یکا یک حق پرستوں کے ایک عظیم شہر میں تبدیل ہو گئی ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی تقاریر اور دیگر مصروفیات

جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت عرصہ سے ناساز اور کمزور چلی آ رہی ہے مسلسل علالت اور ضعف کے باوجود حضور ایدہ اللہ نے جلسہ کے پہلے روز خود جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ایک روح پرور خطاب اور پُر سوز اجتماعی دعا سے جلسے کا افتتاح فرمایا۔ نیز جلسے کے آخری روز بھی نماز ظہر کے بعد تشریف لا کر ایک پُر معارف اور ایمان افروز تقریر ارشاد فرمائی۔ اور جماعت کو نہایت بیش قیمت اور زریں ہدایات سے نوازتے۔ اور اجتماعی دعا کرانے کے بعد احباب جماعت کو جلسے کے اختتام پر اپنے گھروں کو واپس جانے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ان ایام میں علالت طبع کے باوجود حضور نے بیرونی جماعتوں کے احباب کو شرف زیارت و شرف ملاقات سے نوازا۔ نیز حضور ان ایام میں جلسے کے انتظامات سے متعلق منتظمین سے رپورٹیں طلب فرما کر انتظامات کی عمومی نگرانی بھی فرماتے رہے۔ اور منتظمین کو زریں ہدایات سے نوازتے رہے اس طرح ہزاروں ہزار احباب کو اپنے مقدس امام کی زیارت سے شرف یاب ہونے اور حضور کے روح پرور کلمات سے مستفید ہونے کی توفیق ملی احباب نے یہ ایام حضور ایدہ اللہ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے خصوصی دعائیں کرنے میں بسر کئے۔

انتظامات جلسہ

ساٹھ ستر ہزار افراد کے لئے جن میں مستورات اور بچے بھی شامل ہوں۔ کھانے اور رہائش کا تسلی بخش انتظام کرنا کوئی آسان کام نہیں لیکن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے افراد جماعت کی جس رنگ میں ایک لمبے عرصہ تک تربیت فرمائی ہے۔ درحقیقت یہ اسی کا نتیجہ ہے۔ کہ یہ کٹھن کام ہر سال بڑے اطمینان کے ساتھ طے پا جاتا ہے۔

حسب معمول اس دفعہ بھی افسر جلسہ سالانہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے متعدد نظامتوں شعبوں اور احباب ربوہ کے تعاون سے اس اہم کام کو بخیر و خوبی سر انجام دیا۔ اہالیان ربوہ جن میں مرد عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ ان ایام میں شب و روز باہر سے آنے والے احباب کی خدمت کرنے میں مصروف رہے۔

الغرض ہمارا یہ جلسہ سالانہ ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ امام مسیح پاک کے ہزارہا پروانوں نے یہ ایام خالص روحانی ماحول میں اسلام اور احمدیت کی حقانیت پر تقاریر سننے اور غلبہ اسلام کے لئے دردمندانہ دعائیں کرنے میں بسر کئے۔ اور ان کا یہ عظیم الشان اجتماع اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا اظہار اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نازل شدہ اس الہام خداوندی کی صداقت کا عملی ظہور تھا کہ

"خدا تجھے کلی کامیاب کرے گا۔ اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔ میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بڑھاؤنگا۔ اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا۔ اور ان میں کثرت بخشوں گا"

جلسے کی مختصر روئداد اور دیگر اہم کوائف الفضل کی آئندہ اشاعتوں میں ہدیۂ ناظرین کئے جائیں گے۔

اعانت الفضل

ماسٹر رحمت اللہ صاحب سپرنٹنڈنٹ مسلم ہوسٹل حیدر آباد کو نور محمد صاحب مرحوم بانی نور محمد ہائی سکول حیدر آباد کی پچیسویں برسی کے موقعہ پر حسن کارکردگی کی بنا پر مسلم ایجوکیشنل سوسائیٹی کی طرف سے گولڈ میڈل عطا ہوا۔ ماسٹر صاحب عرصہ ۲۶ سال سے اس ادارہ میں نہایت اعلیٰ خدمات انجام دے رہے ہیں۔

ماسٹر صاحب نے اس خوشی میں اعانت الفضل میں مبلغ -/۵ روپے بھجوائے ہیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مینیجر الفضل)

تحریک جدید کے بقایا دار توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"میں ان دوستوں کو جن کے ذمہ بقائے ہیں۔ توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے بقائے جلد ادا کر دیں .... وہ مجھے یہ بات یاد نہ دلائیں۔ کہ اس وقت مشکلات بہت زیادہ ہیں۔ یہ بات ہر شخص کو معلوم ہے۔"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

سیکرٹریان تحریک جدید کے اعزاز میں عصرانہ
اور
ممالک بیرون میں اشاعت اسلام کے مناظر پر سلائیڈز کی نمائش

ربوہ ۲۱ جنوری سنہ ۶۰ کو ساڑھے چار بجے وکالت مال تحریک جدید کی طرف سے جماعتوں کے سیکرٹریان تحریک جدید کی خدمت میں عصرانہ پیش کیا گیا جس کے بعد مکرم حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال ثانی کی صدارت میں ایک مختصر سا اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم حافظ بشیر الدین صاحب مبلغ ماریشس و مشرقی افریقہ نے تلاوت قرآن مجید فرمائی اور چوہدری شبیر احمد صاحب نائب وکیل المال نے تلقین عمل کے عنوان سے ایک نظم پڑھی۔ بعدہٗ حاضرین کو صاحب صدر نے تحریک فرمائی کہ تحریک جدید کے مالی پہلو کو اور زیادہ مستحکم کرنے کے لئے تجاویز پیش کریں۔ چنانچہ متعدد سیکرٹری صاحبان نے بعض قیمتی تجاویز بیان فرمائیں۔ جن کے بعد مکرم چوہدری احمد جان صاحب وکیل المال اول نے جوابی تقریر میں دفتر کا پروگرام اور اس کے مطابق عہدیداران جماعت سے بلند توقعات کا اظہار فرمایا۔ ان کے بعد صدر صاحب نے صدارتی ریمارکس میں ان کی مزید وضاحت بیان فرمائی اور دعا پر مجلس برخاست کی گئی ——— اسی روز نماز مغرب و عشاء کے بعد دفتر وکالت مال میں معزز مہمانوں کو بیرونی ممالک میں اشاعت اسلام کی مساعی سے تصویری زبان میں متعارف کرایا گیا چوہدری شبیر احمد صاحب نے تبلیغ اسلام کے مختلف دلچسپ مناظر پیش کر کے اسکے شاندار اور بابرکت نتائج پر مشتمل سلائیڈز پیش کئے اور یہ اجلاس بھی مکرم حافظ عبدالسلام صاحب کی صدارت میں دعاؤں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ (نامہ نگار)

تقاریب رخصتانہ

مورخہ ۲۰ جنوری کو بعد نماز عصر عزیزہ فضیلت ملک صاحبہ بنت کیپٹن ملک خادم حسین صاحب کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح جلسہ سالانہ سنہ ۵۸ء پر خواجہ منیر احمد صاحب ابن مکرم خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل کے ساتھ حضور نے پڑھایا تھا۔

تقریب رخصتانہ میں متعدد بزرگان سلسلہ و احباب کے شامل ہوئے۔ تقریب کا آغاز حافظ بشیر احمد صاحب گجراتی نے تلاوت قرآن کریم سے کیا جسکے بعد مکرم محمد اکبر صاحب افضل شاہد مربی سلسلہ نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ چوہدری عبدالعزیز صاحب آف بھامبڑی نے مکرم ملک خادم حسین صاحب کی ایک نظم "جذبات خادم" پڑھکر سنائی۔ جس کے بعد مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دعا کرائی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(۲) مورخہ ۲۵ جنوری کو سیدہ امینہ شمیم صاحبہ بنت سید محمد سعید صاحب سلیم لاہور کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی ان کا نکاح سید نور الدین شاہ صاحب کے ساتھ ہوا ہے تقریب رخصتانہ میں متعدد بزرگان سلسلہ و احباب شامل ہوئے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے مبارک کرے۔ آمین

دعوت ولیمہ

مورخہ ۲۵ جنوری کی بعد دوپہر سلسلہ کے دیرینہ خادم مکرم ملک فضل حسین صاحب نے اپنے بیٹے ملک محمد عثمان صاحب کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا ان کا نکاح گزشتہ سال مجلس مشاورت پر سیدہ اللہ بنت سید معین الدین صاحب جامعینی ضلع لاہور کے ساتھ ہوا تھا دعوت ولیمہ میں متعدد بزرگان سلسلہ و احباب شامل ہوئے۔ حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی نے اس موقعہ پر دعا کرائی۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

درخواست دعا

رشید احمد اور محمود احمد صاحب اس سال وسول انجینئرنگ کالج سے سیکنڈ ایر کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب کرام ہر دو طلباء کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

"خدا والوں کا جلسہ"

(محمد ہادی مونس سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور)

چٹانوں کے دامن کی رنگیں فضا میں محبت کے جلسے کا وقت آ گیا تھا
خدا کے فرشتوں کی آواز سے پھر محبت کا طوفان برپا ہوا تھا

جہاں عہدِ رفتہ میں باغ نظر تھا حریرِ صبا تھا نہ عنبر فشانی
وہاں میرے آقا کے فضل و کرم سے نظر آ رہی ہے عجب زندگانی

یہی تھا وہ جلسہ کہ جس کیلئے عاشقان رسالت چلے آ رہے تھے
دلوں کو خدا کی محبت سے پرنور کرنے کی خاطر بڑھے آ رہے تھے

یہی تھا وہ جلسہ کی بنیاد جس کی رضائے الٰہی سے رکھی گئی تھی
"کرو احمدیت کی بے حد اشاعت" ہمیں یہ نصیحت سکھانے کی تھی

یہاں کی فضا پر نزولِ ملائک و انہارِ عرفاں کا دلکش اثر تھا
مبارک دنوں میں ترے فیض سے اے خدایا! معطّر جہاں نظر تھا

چلے آئے تھے جوق در جوق سب تاکہ دیکھیں یہاں کی حسیں زندگانی
حسیں اور شاداب منظر کی وادی کا ہر لخت اِک شیشۂ شادمانی

خدا کے پیارے کی سرکردگی میں مبارک دنوں میں عجب ہی سماں تھا
زمیں بھی نئی آسماں بھی نیا الغرض ہر طرف ایک دریا رواں تھا

یہاں کی تقاریر میں خاص ادا ہے یہاں کے شب و روز میں بانکپن ہے
یہاں آج کل نیکیوں کی وجہ سے مبارک ہر اک احمدی مرد و زن ہے

نگاہوں میں ہر سو سمائے ہوئے ہیں جواں آرزوؤں کے فردوسِ خنداں
یہ جلسہ ہے جسکی روایات ہر دور میں ہونگی پہلے سے بڑھکر نمایاں

یہ جلوے کوئی اِک نظر دیکھ لے تو خدا کی قسم اُسکی جبیں ثبت دل ہو
یہ شمعیں کبھی نور دینے پہ مائل جو ہوں تشتِ سیمیں مہ سرنگوں ہو

مبارک ہو تم کو محبّانِ احمدؐ! محبت کی بستی میں جلسے کا آنا
دلیری، تحمل سے اور تمکنت سے صداقت کے پرچم کا یوں لہلہانا

اعلانات نکاح

(۱) مورخہ ۲۵ جنوری ۱۹۶۰ء بروز یکشنبہ بعد نماز ظہر مسجد محلہ دار الرحمت غربی میں مکرم حمزہ بن عبد القادر صاحب ٹیکنیکل آفیسر وزارت خوراک کراچی ابن مکرم پروفیسر سید عبد القادر صاحب کا نکاح محترمہ ثریا طاہرہ صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب رانجھا (ابن حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ) کے ساتھ بعوض تین ہزار روپیہ مہر پر حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی نے پڑھا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(۲) محمد صادق صاحب بٹ ابن میاں محمد یوسف صاحب بٹ ساکن احمد نگر متصل ربوہ کا نکاح صغریٰ بیگم صاحبہ بنت میاں محمد ابراہیم صاحب مرحوم کے ہمراہ مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی ظفر محمد صاحب ظفر نے مورخہ ۲۵/۱ کو پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت بنائے۔

(رشید احمد دفتر وصیت ربوہ ضلع جھنگ)

(۳) مورخہ ۲۵/۱ کو میرے چھوٹے بھائی چوہدری محمد شریف صاحب ولد چوہدری احمد علی خانصاحب کاٹھگڑھی کا نکاح صالحہ بشریٰ بیگم بنت چوہدری محمد اسمٰعیل خانصاحب کاٹھگڑھی سے مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

نیز میرے لڑکے محمد سلیم ناصر کا نکاح وسیم اختر بیگم صاحبہ بنت چوہدری عبد الرحیم خانصاحب کاٹھگڑھی سے مبلغ پانصد روپیہ مہر پر مکرم مولانا شمس صاحب نے مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو نکاح کو فریقین کے لئے مبارک کرے۔ آمین

(چوہدری بشیر احمد خان کاٹھگڑھی)

(۴) عزیزم چوہدری محمد شفیع صاحب بھٹی کا نکاح مساۃ حسینہ نگہت بنت حافظ عبد الحکیم صاحب دادو سے بعوض حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۶۰ء کو مکرم مولوی شوکت حسین صاحب شاد مولوی فاضل نے بمقام دادو پڑھا۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

(برکت علی آف سانگھڑ سندھ)

(۵) میرے لڑکے عبد الحمید پروپرائٹر حمید کیمیکل اینڈ مینو فیکچرز شادباغ لاہور کا نکاح عزیزہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری احمد علی صاحب ساکن گدو بنڈی تحصیل شکر گڑھ ضلع سیالکوٹ کے ہمراہ بعوض حق مہر مبلغ پانچ صد روپیہ مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۶۰ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھا۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

(غلام قادر احمدی فیلڈ اسسٹنٹ محکمہ زراعت ظفروال ضلع سیالکوٹ)

(۶) میرے لڑکے محمد شریف سٹینوگرافر ویڈا ڈیٹ پاکستان لاہور کا نکاح عزیزہ خالدہ بیگم بنت چوہدری محمد شفیع صاحب (پوتی چوہدری دلمیداد خانصاحب مرحوم) موضع مراڑہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ کے ہمراہ بعوض مبلغ ۳۰۰۰/- ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مورخہ ۲۳/۱ بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے دینی و دنیاوی لحاظ سے برکات کا موجب ہو۔ آمین

(چوہدری احمد علی موضع گدو بنڈی تحصیل شکر گڑھ ضلع سیالکوٹ)

درخواست دعا

میرا نواسہ عزیزم عبد الستار (ابن چوہدری محمد عثمان) بعارضہ نمونیہ سخت بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت اسے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(چوہدری مہر دین ننگلی۔ حال مقیم ربوہ)

(۷) عزیزم انعام اللہ اختر انجنیئرنگ کالج پشاور کا نکاح عزیزہ سیدہ بیگم صاحبہ کے ہمراہ بعوض ۳۰۰۰/- روپیہ حق مہر مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس نے مورخہ ۲۷/۱۲ بروز اتوار جلسہ گاہ میں پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین۔

(عبد الرحمن امیر ضلع ملتان۔ ملتان کلاتھ ہاؤس ملتان)

اعانت الفضل

مکرم عبد الرحیم صاحب پراچہ کے فرزند اکبر عبد اللطیف صاحب پراچہ کا نکاح ۱۵/۱ کو بروز جمعۃ المبارک مسجد احمدیہ لنڈن میں مس مربنہ (سپین) کے ساتھ ہوا۔ اس خوشی میں مکرم پراچہ عبد الرحیم صاحب نے مبلغ ۲۰/- روپے بطور اعانت الفضل عنایت فرمائے ہیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا فرمائیں کہ یہ نکاح اللہ تعالیٰ فریقین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے